بے لاگ حقیقت کو آشکارا کرتی ہے کہ اسلام دین امن و سلامتی ہے۔ مسلم جزیروں میں بعض ایسے بھی ہیں جہاں آج تک پولیس اسٹیشنوں میں کوئی ایک بھی قابل ذکر جرم اور کیس رجسٹر نہیں ہوا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس پہلو کو نمایاں کیا جائے مگر اس میں حکومت کسی حد تک رکاوٹ ڈالتی ہے۔ حکومت نے اگرچہ اسلام سمیت تمام مذاہب و ادیان کو مثبت تبلیغ کی اجازت دے رکھی ہے مگر اسلام کے انقلابی پیغام سے ملکی نظام چلانے والے خائف ہیں۔ مذہب کی بنیاد پر سیاسی پارٹی کے قیام کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ مردم شماری میں مذہب کی صراحت کی جاتی ہے۔ مسلمان تنظیمیں جو میدان میں موجود ہیں' سبھی غیر سیاسی ہیں۔ وہ سیاست میں براہ راست حصہ نہیں لیتیں مگر ان کے ارکان مختلف سیاسی جماعتوں میں شامل ہو کر انتخاب لڑ سکتے ہیں اور بعض اوقات پارلیمنٹ میں منتخب بھی ہو جاتے ہیں۔ مسلم تنظیموں کو شماریات کی زبان میں یہ امر اجاگر کرتے رہنا چاہیے کہ اسلام امن اور قانون پسندی کا دین ہے۔ مسلمانوں پر دہشت گردی کا الزام بھی ان اعداد و شمار کی روشنی میں بالکل بے بنیاد ثابت کیا جا سکتا ہے۔

ماریطانیا: عزت اور انصاف کا راستہ

مسلم سجاد

دنیا کی دوسری اسلامی جمہوریہ' اسلامی جمہوریہ ماریطانیا' افریقہ کے مغربی ساحل پر' فرانس سے دگنے' تقریباً ۴ لاکھ مربع میل رقبے اور صرف ۲۱ لاکھ ۹۳ ہزار آبادی (۱۰۰ فی صد مسلمان) کا ملک ہے۔ اسلامی بنیاد پرستی کی بو سونگھنے والے مغربی نامہ نگار وہاں سے بھی تشویش انگیز خبریں بھیج رہے ہیں' جو ہمارے لیے (ہمارے اپنے ذرائع نہ ہونے کی وجہ سے) بہار جاں فزا کی نوید ہیں۔

سید مختار احیائے اسلامی کے نمایندہ معروف راہ نما ہیں۔ انھیں ان کے پچاس ساتھیوں کے ساتھ اکتوبر ۱۹۹۴ میں گرفتار کیا گیا لیکن ۱۷ دن بعد ہی رہا کر دیا گیا۔ سید مختار کہتے ہیں کہ "اسلام ہی ملک کو متحد رکھ سکتا ہے' اور کوئی طاقت ایسی نہیں"۔ سید مختار اور ان کے ساتھی اسلامی اصولوں پر حقیقی عمل کے لیے پر امن جدوجہد کر رہے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ انھیں بنیاد پرست قرار دینا ناانصافی ہے۔ "شہری ہونے سے مغرب کی تمام برائیاں ہمارے اندر سرایت کرتی جا رہی ہیں۔ قبائلی نظام کمزور پڑنے سے' ان کی اثر پذیری میں اضافہ ہو گیا ہے۔ حالات کی خرابی کا ایک واضح مظہر نظام تعلیم ہے' جس میں ۱۹۷۹ تک مذہبی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ قرآنی اسکولوں میں طلبہ کی تعداد کم سے کم تر ہوتی جا رہی تھی۔

ہجوم سرکاری اسکولوں پر تھا جن کے ڈپلوموں سے ہی ملازمت ملتی تھی"۔ سید مختار کہتے ہیں کہ وہ جس خلافت کے داعی ہیں اس کے قیام سے نظام تعلیم کی بھی مکمل اصلاح ہو سکے گی۔ اس وقت خواندگی کی شرح ۳۰ فی صد ہے۔

ماریطانیا کا معاشرہ خانہ بدوش تھا لیکن اب ایسا نہیں ہے۔ یونیسیف کے اعداد و شمار کے مطابق خانہ بدوش ۶۰ کے عشرے میں ۷۵ فی صد تھے جو ۱۹۸۸ میں ۱۲ فی صد رہ گئے۔ بیشتر' تقریباً ۵۸ فی صد' شہروں میں اور ان کے نواح میں آباد ہو گئے ہیں۔ آبادی تین نسلی گروہوں پر مشتمل ہے۔ عرب بربر' سیاہ افریقی اور حراطین (سابق غلاموں کی مخلوط نسل)۔ ماریطانیا میں غلامی کو ۱۹۸۰ میں غیر قانونی قرار دے دیا گیا۔ متواتر خشک سالی کی وجہ سے حالات خراب ہوئے اور مالکوں کے لیے غلاموں کو غذا فراہم کرنے کے بجائے آزاد کرنا زیادہ قابل عمل محسوس ہوا۔ ابھی اس کا خاتمہ نہیں ہوا۔ یہ دارالخلافہ نواک چاٹ (NOUAKCHOTT) کے نواح میں جھونپڑوں میں بڑی تعداد میں آباد ہیں۔ ان کے لیے اسلام کے پیغام میں بڑی کشش ہے۔ الحر تحریک کے راہ نما مسعود بالخیر کہتے ہیں کہ اب وہ حقوق کے لیے بیدار ہیں۔ فروری میں ایک ایس۔او۔ایس تنظیم غلامی کے استیصال کے لیے قائم کی گئی ہے جو لی مانڈے کے نامہ نگار کے مطابق "ایسے معاشرے میں بہت مشکل ہے جس کی اقدار قرآن پر مبنی ہیں جس نے غلامی کی مذمت کیے بغیر' اس کی موجودگی کو تسلیم کیا ہے" جب کہ ایس۔او۔ایس تنظیم کی خازن' ایک خاتون معلمہ بنت بلال کہتی ہیں کہ ہم نے ایک عالم دین سے قرآن کی تعلیمات کا علم حاصل کیا ہے۔ قرآن میں لکھا ہے کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو غلام نہیں بنا سکتا۔

معاشرے کے محروم طبقات میں جذبات کی شدت کا اندازہ جنوری کے ہنگاموں سے ہو سکتا ہے۔ بس اس کی دیر ہے کہ بنیاد پرست اس صورت حال کو استعمال کریں۔ ہر شخص جان سکتا ہے کہ جب ماریطانیوں کی اکثریت کو یہ پیغام پہنچ جائے گا کہ اسلامی ریاست مساوات کے اس خواب کی تعبیر آنکھوں کے سامنے لے آئے گی جو وہ آج چھپ چھپ کر دیکھتے ہیں اور معاشرتی انصاف کی اس کم سے کم سطح کی ضمانت دے گی جو موجودہ حکومت نہیں دے سکی ہے' تو کچھ بھی واقع ہو سکتا ہے۔

اسلام کے لیے کئی گروہ کام کر رہے ہیں' سب سید مختار کی طرح معتدل نہیں۔ یونین آف ڈیموکریٹک فورسز UDF کے سید جمیل منصور الجزائری انقلاب پسندوں سے اپنی ہمدردی چھپا کر نہیں رکھتے۔ ان کا کہنا ہے "ایک مسلمان کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ ہم سالویشن فرنٹ FIS کا ساتھ دیں"۔ وہ اپنے کو ڈیموکریٹک اسلامسٹ کہتے ہیں لیکن علما کے طے شدہ طریقے کے مطابق عورت سے ہاتھ نہیں ملاتے'--- دینی مدارس پاکستان کی تبلیغی جماعت اور شمالی افریقہ اور شرق اوسط سے

آنے والے ہر طرح کے مبلغین کے مراکز ہیں۔ ماریطانیا کے لیے بنیاد پرست خطرہ، الجیریا سے نہیں، بلکہ ان مراکز سے ہی اٹھے گا جنھیں خلیج کے سربراہان مالی امداد دیتے ہیں۔ (تنبیہہ کا انداز دیکھیے) ایک روزنامہ (Le Calame) کی نامہ نگار ہندہ کا کہنا ہے: بنیاد پرستوں نے آبادی کے غریب اور محروم طبقات پر اپنی توجہات کو مرکوز کر رکھا ہے۔ سیاست میں براہ راست مداخلت کیے بغیر وہ نظریاتی میدان تیار کر رہے ہیں۔ جب تک حالات پر قابو رہے تو سب ٹھیک ہے لیکن بالآخر ایک دن حالات پھٹ پڑیں گے۔ اس وقت بنیاد پرستی کے رجحانات مخالف یو ڈی ایف UDF کے علاوہ سرکاری اکثریتی پارٹی، سوشل اینڈ ڈیموکریٹک ری پبلکن پارٹی میں بھی پائے جاتے ہیں۔ اسلام کا یہ مخصوص رجحان جو ابھی کنٹرول میں ہے، کسی طوفان کا پیش خیمہ ضرور ثابت ہو سکتا ہے۔

(ہفت روزہ گارجین، ۱۶ اپریل بحوالہ لی ماندے، ۲ مارچ ۹۵)

فی ظلال القرآن

سید قطب شہید رح

ترجمہ

سید معروف شاہ شیرازی

جلد اول (پارہ 1 --- تا --- 4)

☆ سائز : 23 x 33/8 ☆ کاغذ : فلائنگ 55 گرام

☆ صفحات : 962 ☆ قیمت : 250 روپے

ادارہ منشورات اسلامی بالمقابل منصورہ ملتان روڈ لاہور